RS: 3/-

ہفت روزہ

الجمعیۃ

دہلی

جلد ۔۔ شمارہ ۔۔ ۲۳ تا ۲۹ جون ۲۰۰۰ء ۔ ۲۰ تا ۲۶ ربیع الاول ۱۴۲۱ھ

اترپردیش کے آئندہ اسمبلی انتخابات میں کامیابی کے لئے بی جے پی پھر سے اجودھیا تک

رام مندر کا پینترا

بی جے پی کا نیا فتنہ

محمد سالم جامعی

[illegible]

بی جے پی اعلا کمان کو یہ بات ذہن نشین کر لینی چاہئے کہ اب اترپردیش کے عوام بیدار ہو چکے ہیں اور اب ان کو کوئی بھی منتر بے وقوف بنانے میں کامیاب ہونے والا نہیں ہے

[illegible]

چیچنیا: روسی حملوں کا سلسلہ جاری

[illegible]

مولانا محمد یوسف لدھیانویؒ — راہ حق کا ایک شہید

مفتی محمد سلمان منصور پوری

[illegible]

ہفت روزہ **الجمعیۃ** نئی دہلی

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

عیسائیوں پر حملے۔ اتر پردیش سے نئی سیریز کا آغاز

۱۹۹۲ء میں بابری مسجد کی انہدام کی شہادت کے بعد وشو ہندو پریشد، بجرنگ دل اور شیو سینا جیسی انتہا پسند اور دہشت گرد تنظیموں نے اپنے مستقبل کے لائحہ عمل کے لیے "آج تو مسلمان کل عیسائی" کا جو نعرہ دیا تھا یہ تنظیمیں آج اس پر پوری طرح عمل پیرا ہیں۔ گذشتہ تین سال کے دوران ہندوستان کی مختلف ریاستوں میں عیسائی اقلیت کو جس طرح نشانہ بنایا گیا ہے اس نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ گرو گولوالکر نے اپنی کتابوں میں جس فلسفہ کی نشاندہی کی تھی آج پورا سنگھ پریوار اس پر پوری طرح عمل پیرا ہے اور جلد سے جلد اپنا ہدف پورا کر لینا چاہتا ہے۔

یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ آر ایس ایس کا بنیادی فلسفہ "ہندوتو" اور اس کا بنیادی مقصد "ہندو راشٹر" ہے۔ اسے یہ بھی معلوم ہے کہ ہندوتو کے فلسفہ کو بروئے کار لانے کے لیے اسے ایک ہندو راشٹر کی ضرورت ہے اور ہندو راشٹر کا قیام اسی وقت ممکن ہے جب ملک کی اقلیتیں یا تو اپنی مذہبی آزادی سے دستبردار ہو کر اپنے آپ کو ہندو دھارے میں ضم کر لیں اور یا پھر وہ ملک بدر کر دی جائیں۔

گذشتہ پچاس سالوں میں اپنے اس مقصد کے حصول کے لیے سنگھ پریوار کی سرگرمیوں کا جائزہ لیا جائے تو یہ کہنا کچھ مبالغہ نہ ہوگا کہ اس نے خاموش طریقہ پر نہ صرف یہ کہ اقلیتوں کے ذہن و فکر کو مسموم کرنے کی کوشش کی ہے بلکہ وہ تمام طریقے بھی اختیار کیے ہیں جن سے ملک میں آباد اقلیتیں مرعوب ہو کر اس کے سامنے سپر انداز ہو جائیں۔ اس کے لیے کبھی فسادات کا سہارا لیا گیا، کبھی ان کے دینی و مذہبی اداروں کے حوالے سے انہیں خوفزدہ کیا گیا اور کبھی انہیں ملک دشمن قرار دے کر ان کے خلاف رائے عامہ کو گمراہ کرنے کی کوشش کی گئی۔ گذشتہ پچاس برسوں سے یہ سلسلہ ملک کی دوسری بڑی اکثریت مسلمانوں کے خلاف جاری تھا جس کا رخ اب تقریباً تین سال سے منصوبہ بند طریقہ پر ملک کی ایک اور اقلیت عیسائیوں کی طرف موڑ دیا گیا ہے۔

تبدیلی مذہب کو بہانہ بنا کر عیسائیوں کے خلاف سنگھ پریوار کی یہ دہشت گرد تنظیمیں جس طرح جارحانہ انداز اختیار کیے ہوئے ہیں وہ اس بات کی واضح علامت ہے کہ سنگھ پریوار ہندو راشٹر کے قیام کے لیے کر و یا مرو کی پالیسی پر عمل پیرا ہے اور چونکہ بدقسمتی سے اس وقت اسے اقتدار کی سرپرستی بھی حاصل ہے اس لیے اس کا یہ نعرہ کہ "ابھی نہیں تو کبھی نہیں" اس کے خفیہ ارادوں کو بہت اچھی طرح واضح کر رہا ہے۔

سنگھ پریوار نے گذشتہ سال منوہرپور (اڑیسہ) سے عیسائیوں کے خلاف تشدد کی جو سیریز شروع کی تھی وہ ابھی بلا روک ٹوک جاری ہے اور کوئی دن شاید ایسا نہیں جاتا جس دن کہ اخبار میں کسی عیسائی پادری کی موت یا کسی راہبہ کی عصمت دری اور گرجا گھروں میں لوٹ پاٹ کی خبر نہ پڑھنے کو ملتی ہو۔

افسوسناک بات یہ ہے کہ ہمارے وہ ادارے جو انسانی حقوق کے تحفظ کا بوجھ اپنے کندھوں پر اٹھائے ہوئے ہیں یا جو اقلیتی کمیشنوں کے نام سے موسوم ہیں وہ بھی ان جارحانہ حرکتوں کو کوئی اہمیت دینے کے لیے تیار نہیں ہیں۔ اس وقت اتر پردیش ان تشدد آمیز حرکتوں کا گڑھ بنا ہوا ہے۔ فرقہ پرست طاقتوں کا ان حرکتوں کے لیے اتر پردیش کا انتخاب بھی سمجھ میں آنے والی بات ہے۔ تقریباً ایک سال بعد ملک کی اس سب سے بڑی ریاست میں اسمبلی انتخابات ہونے والے ہیں۔ برسر اقتدار جماعت بی جے پی کی

جواھر القرآن

سورۂ توبہ : ۹

ترجمہ آیت : ۳۶ — حضرت شیخ الہندؒ

● مہینوں کی گنتی اللہ کے نزدیک بارہ مہینے ہیں اللہ کے حکم میں جس دن اس نے پیدا کیے تھے آسمان اور زمین ان میں چار مہینے ہیں ادب کے یہی ہے سیدھا دین (ف) سو ان میں ظلم مت کرو اپنے اوپر اور لڑو سب مشرکوں سے ہر حال میں جیسے وہ لڑتے ہیں تم سے ہر حال میں اور جانو کہ اللہ ساتھ ہے ڈر نے والوں کے (ف)

فوائد — مولانا شبیر احمد عثمانیؒ

[illegible]

[illegible]

بدعنوانیوں کے خلاف جتنا شور مچایا جاتا ہے اس کے تناسب سے

ان کے سدّباب کی کوشش نہیں کی جاتی

معروف ماہر سماجیات جناب کشن پٹنائک کا ایک اہم انٹرویو

[illegible]

سی بی آئی ایک سیاسی فریق کی طرح کام کر رہی ہے

ہم پر عائد تمام الزامات کی سپریم کورٹ کے جج سے تحقیقات کرائی جائے

راشٹریہ جنتا دل صدر جناب لالو پرساد کا ایک انٹرویو

[illegible]

صفیہ رحمٰن سید سہروردی

اپنا کاروبار کیسے شروع کریں

ہر انسان کی زندگی میں کبھی نہ کبھی یہ خواہش ضرور انگڑائی لیتی ہے کہ وہ اپنا کاروبار شروع کرے۔ یہ خواہش دبی ہوئی ہو سکتی ہے ... [illegible]

بینک، چھوٹے یا سرکاری مالیاتی اداروں سے قرض کی رقم کی ضرورت اور اسکی ادائیگی کی سفارش کرتے ہیں۔

کاروبار کی دو شکلیں

کاروبار کی دو شکلیں ہو سکتی ہیں۔ آپ دوسروں کا بنایا ہوا مال فروخت کریں یعنی تجارت کی کوئی صورت اختیار کریں یا مقامی حالات اور بازاروں کی ضروریات دیکھ کر کوئی چیز تیار کرنا شروع کر دیں۔

جہاں تک تجارت کا تعلق ہے اس میں جگہ، وقت اور موقع کی بڑی اہمیت ہے ... [illegible]

[illegible]

منصوبہ سازی کی اہمیت

[illegible]

سید ولد آدم ۔ احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

علامہ خواجہ محمد عبد الحئی سنبھلی

سیدنا محمد بن عبداللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت پاک ... [illegible]

[illegible]

۔۔۔۔ (باقی صفحہ ۷ پر)

مدھیہ پردیش میں گورنر اور لوک آیکت آمنے سامنے

کیا بھائی مہاویر پرساد کے راج بھون میں دن گنے چنے رہ گئے ہیں

بانکوڑہ میں گرو داس داس گپتا کو شکست

کمیونسٹوں کے لئے خطرہ کی گھنٹی؟

عالم اسلام

ایران میں سیٹلائٹ ٹی وی کی اجازت کا مطالبہ

چار سابق وزراء اعظم کی مہم

منزل کیا ہے؟

مقصد واضح کئے بغیر تحریک لاحاصل ہوگی

[illegible]

ذرائع آمد سے زائد اثاثہ معاملہ میں سی بی آئی کو اجازت

گورنر کی نیت پر سوالیہ نشان؟

[illegible]

مختصرات

۸۵ سالہ خاتون کو صحافت کی ڈگری

[illegible]

ایتھوپیا میں بھگدڑ، ۳۱ ہلاک

[illegible]

عالمی شہرت یافتہ سرجن ہلاک

[illegible]

امریکی سیارچہ گر گیا

[illegible]

گورو چندر ڈوبتے سے بچے

[illegible]

سورو گانگولی کا ریکارڈ

[illegible]

عظیم انقلابی شخصیت اور ماہ ربیع الاوّل کا پیغام

تحریر: محمد عفان منصورپوری

اگر ربیع الاول کا مہینہ دنیا کیلئے خوشی اور مسرت کا مہینہ ہے تو صرف اسلئے کہ اسی مہینہ میں دنیا کا سب سے بڑا انسان آیا جس نے مسلمانوں کو ان کی سب سے بڑی نعمت یعنی خدا کی بندگی اور انسان کی آقائی عطا فرمائی۔

مسلم سے خطاب

شاکر انصاری سکندرآبادی

مکتبہ دینیہ دیوبند کی
شاندار پیشکش
شیخ الاسلام حضرت مولانا سید حسین احمد مدنی قدس سرہ العزیز کی
خود نوشت سوانح حیات
نقش حیات
(مکمل مجلد)
نئی شاندار کمپوزنگ • خوبصورت طباعت • بہترین کاغذ اور مجلد
صفحات ۸۰۰
قیمت ۳۰۰ روپے
مکتبہ دینیہ دیوبند ضلع سہارنپور یوپی
الجمعیۃ بک ڈپو، گلی قاسم جان، بلیماران دہلی

اترپردیش میں بھارتیہ جنتا پارٹی متبادل کی تلاش میں

کیا بی جے پی اپنی گرتی ہوئی ساکھ کو بچا پائے گی؟

علاقے سب سے بڑے اور سیاسی طور سے پیچیدہ صوبہ میں ویسے تو اسمبلی انتخابات میں ابھی سوا سال باقی ہیں لیکن مختلف سیاسی پارٹیوں کی سرگرمیوں پر نظر ڈالیں تو معلوم ہوتا ہے کہ انتخابات کبھی بھی ہو سکتے ہیں۔ ایک دور تھا جب اترپردیش کے راستے دلی میں سرکاریں بنا اور بگڑا کرتی تھیں لیکن گذشتہ [illegible] سالوں میں بکھتی ہوئی سیاسی طاقت کی وجہ سے اب اس بڑے صوبے کی وہ حیثیت نہیں رہی پھر بھی اتنا تو ماننا ہی پڑے گا کہ جب سے اترپردیش میں سیاسی عدم استحکام کا ماحول قائم ہوا ہے اس وقت سے مرکزی حکومت بھی مستحکم نہیں رہی بے شک یہ ایک منفی رجحان ہے لیکن اس کی بھی اپنی ایک اہمیت ہے اور اسی اہمیت کو یوپی کی سابق اور موجودہ سیاسی پارٹیاں اچھی طرح سمجھتی ہیں یہی وجہ ہے کہ یوپی کی حکمراں پارٹی بی جے پی [illegible]

کا ہاتھ تھا اور اسی لئے کلیان سنگھ نے بی جے پی کو پسماندہ ذاتوں کی دشمن ثابت کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی ہے۔ بی جے پی کے لئے جو کام ملائم سنگھ باہر سے کر رہے تھے وہی کلیان سنگھ اندر سے کر رہے تھے۔ پارٹی کے سینئر لیڈر گووند اچاریہ مرکزی لیڈروں اور لال کرشن اڈوانی کے سہارے کی وجہ سے کلیان سنگھ یہ کام [illegible] کرتے رہے اور اس طرح بی جے پی کو کلیان سنگھ نے [illegible] زیادہ نقصان پہنچایا۔

یہ سچ ہے کہ بی جے پی سے نکلنے کے بعد کلیان سنگھ کا حشر [illegible] بہتر نہیں رہا۔ لیکن [illegible]

[illegible]

سوروں کے عوام نے میری بے عزتی کا بدلہ لیا ہے

سابق وزیر اعلیٰ کلیان سنگھ سے انٹرویو

[illegible]

بقیہ: منزل کیا ہے

[illegible]

کوپرگاؤں فساد پر جمعیۃ علماء وفد کی رپورٹ

جمعیۃ علماء بیگوسرائے کی مجلس منتظمہ میں پر عزم حوصلوں کا اظہار

رابطہ امتحان میں معلم اردو کی ڈگری بی ایڈ کے برابر تسلیم کر لی گئی

مجلس تحفظ ختم نبوت صوبہ دہلی کی ماہانہ میٹنگ

عظیم عالم دین و بزرگ مولانا احمد غازی کا سانحہ ارتحال ایک عظیم ملی نقصان

امیر الہند مدظلہ کا اظہار تعزیت

حادثہ وفات

رپورٹ کارگذاری شعبہ تحفظ ختم نبوت

مدرسہ تحفیظ القرآن، راجیو پارک سنگم وہار، نئی دہلی

بقیہ رام مندر یاترا

بقیہ: آمنے سامنے — صفحہ ۲ سے

جسٹس نسیم حسن شاہ ... [illegible]

[illegible]

بقیہ: منظر پس منظر — صفحہ ۲ سے

محسوس کرتے ہیں تو پاکستان کے عوام نے، جو جمہوریت اور بدعنوانی کی چکی میں بری طرح پس رہے تھے، مجموعی طور پر نظام کی ایک مستقل لعنت کے خلاف کارروائی پر کس قدر راحت محسوس کی ہوگی، لیکن یہ صاحب ہندوستان کی جیسی جمہوری سیاست اور حکومت میں ممکن نہیں۔ جمہوریت کے اس تضاد کو صرف ایک انقلاب ہی دور کر سکتا ہے، مگر ایسا انقلاب کون برپا کرے اور کیسے؟ یہ اس وقت کا سوال ہے۔

بقیہ: سید ولد آدم — صفحہ ۵ سے

[illegible]

بقیہ: صفحۂ روزگار — صفحہ ۵ سے

[illegible]

صنعت کیسے شروع کریں؟

[illegible]

بقیہ: مولانا محمد یوسف لدھیانویؒ — صفحہ ۲ سے

[illegible]

ہفت روزہ الجمعیۃ دہلی کے دو حسین تحفے

(۱)

مفتی اعظم نمبر

[illegible]

صفحات ۲۲۳ — قیمت ۱۰ روپے

(۲)

یادگار مجلہ

[illegible]

صفحات ۱۵۲ — قیمت ۲۵ روپے

ملنے کا پتہ: ہفت روزہ الجمعیۃ، ... دہلی [illegible]

ALJAMIAT (WEEKLY) NEW DELHI
Posting Date - 19/20 June 2000
23 _ 29 JUN 2000
R.-N. I. NO. - 38985/82
Postal Registration No. - DL - 11062/2000

منظر پس منظر

منصور علی خاں کاندار

جمہوریت کی ناکامی • تضادات اور خامیاں

بے بس عوام • میڈیا کا کردار • سبق آموز

جمہوریت کی ناکامی

[illegible]

تضادات اور خامیاں

[illegible]

بے بس عوام

[illegible]

میڈیا کا کردار

[illegible]

عبرت انگیز

[illegible]

(باقی صفحہ...)

مسلمانوں کو بنگلہ دیشی کہہ کر پریشان کیا جا رہا ہے

امیر الہند حضرت مولانا سید اسعد مدنی مدظلہ کا اظہار تشویش

[illegible]

خریداران حضرات توجہ دیں

جن خریداروں کی طرف زرِ سالانہ باقی ہے۔ ان کو بار بار یقین دہانی کرائی جا چکی ہے۔ اب بذریعہ اخبار آپ کو مطلع کیا جاتا ہے کہ جن خریداروں پر بقایا ہے وہ

۳۰ جون ۲۰۰۰ء

تک [illegible]

منیجر

الجمعیۃ

ناظر: مولانا اسعد مدنی
مدیر: محمد حنیف [illegible]
ملکیت: جمعیۃ ٹرسٹ سوسائٹی
مقام اشاعت: مدنی ہال
[illegible]
مطبوعہ: [illegible]